RAMPUR GOVT GAZETTE

گزٹ ریاست رامپور

بحکم کونسل ریاست رامپور

نمبر ۱ مطبوعہ روز دوشنبہ تاریخ ۱۰ رجب ۱۳۱۲ ہجری مطابق ۷ جنوری ۱۸۹۵ عیسوی جلد ۷

فہرست مضامین

نمبر شمار	نام مضمون	نمبر صفحہ
	روبکار حضور پر نور دام اقبالهم	
۱	تقرر محفوظ اللہ خان بعہدہ جائنٹ سکرٹری	۱ و ۲
	احکام اجلاس کامل	
۲	پنشن [illegible] سنگھ [illegible] پنشن	۲
۳	پنشن [illegible] خان [illegible]	۲
۴	پنشن عبد الحمید خان سپاہی پنشن	۲
	روبکار صاحب وائس پریزیڈنٹ بہادر	
۵	تقرر منشی حامد حسین بعہدہ کلرکی	۳
	روبکارات صاحب جوڈیشل ممبر بہادر	
۶	[illegible]	۳
۷	[illegible]	۳
۸	روئداد کمیٹی [illegible]	[illegible]
۹	[illegible]	[illegible]

روبکار اجلاس ہز ہائنس نواب صاحب بہادر دام اقبالهم و ملکهم واقع ۳۱ دسمبر سنہ ۱۸۹۴ع

چونکہ ذات خاص کے متعلق بہت کام ایسے ہین جنکی نگرانی کا تعلق ایک معتبر آدمی کے سپرد ہونا چاہیے - ہم اپنے خیال مین محفوظ اللہ خانکو اس کام کے واسطے موزون پاتے ہین مناسب ہیکہ امورات مفصلہ ذیل اونکی نگرانی مین رہین - [illegible] شکار [illegible] متعلق شکار - اسلحہ خانہ خاص و عکاس خانہ - [illegible] اصطبل [illegible] مین محفوظ اللہ خان کے عہدہ کا نام جائنٹ سکرٹری موسوم کیا جاوے -

لہذا اسکا حکم ہوا کہ

سررشتہ سے احکام ضابطہ جاری ہوں اور ایک نقل اسکی بجنسہ درج گزٹ کی جاوے۔

حکم اجلاس کامل - واقع ۵ دسمبر ۱۸۹۴ء

آج مسل بحضور ہز ہائنس نواب صاحب بہادر دام اقبالہم وملکہم باجلاس کونسل پیش ہوئی بالاتفاق تجویز ہوا کہ پنشن بچن سنگھ ولد [illegible] سنگھ حوالدار پلٹن کمپنی یازدہم بتعدادی مبلغ ساڑھے تین روپیہ ماہانہ یوم علحدگی خدمت سے منظور ہے مسل بنا بر اجرائے احکام باجلاس صاحب ممبر مال بہادر مرسل ہو۔

دستخط حضور پرنور نواب صاحب بہادر دام اقبالہم دستخط صاحب وائس پریزیڈنٹ بہادر
دستخط صاحب ریونیو ممبر بہادر دستخط صاحب جوڈیشل ممبر بہادر
دستخط صاحب سکرٹری بہادر

حکم اجلاس صاحب ریونیو ممبر بہادر

احکام ضابطہ جاری ہوں بخشی فوج اور اہلیہ پنشنداران کو اطلاع دیجاوے - ۲۹ دسمبر ۱۸۹۴ء

حکم اجلاس کامل واقع ۵ دسمبر ۱۸۹۴ء

آج مسل بحضور ہز ہائنس جناب نواب صاحب بہادر دام اقبالہم باجلاس کونسل پیش ہوئی بالاتفاق تجویز ہوا کہ پنشن نجابت خان ولد ارادت خان نائک حوالدار رسالہ باجہ بتعدادی مبلغ ساڑھے تین روپیہ ماہانہ یوم علحدگی خدمت سے منظور ہے - مسل بنا بر اجرائے احکام ضابطہ باجلاس صاحب ممبر مال بہادر مرسل ہو۔

دستخط حضور پرنور جناب نواب صاحب بہادر دام اقبالہم دستخط صاحب وائس پریزیڈنٹ بہادر
دستخط صاحب ریونیو ممبر بہادر دستخط صاحب جوڈیشل ممبر بہادر
دستخط صاحب سکرٹری بہادر

حکم صاحب ریونیو ممبر بہادر

احکام ضابطہ جاری ہوں بخشی فوج اور اہلیہ پنشنداران کو اطلاع دیجاوے - ۲۹ دسمبر ۱۸۹۴ء

حکم اجلاس کامل واقع ۵ دسمبر ۱۸۹۴ء

آج مسل بحضور ہز ہائنس جناب نواب صاحب بہادر دام اقبالہم وملکہم باجلاس کونسل پیش ہوئی بالاتفاق تجویز ہوا کہ پنشن عبد المجید خان سپاہی پلٹن کمپنی دوم بتعدادی [illegible] روپیہ ماہانہ یوم علحدگی خدمت سے منظور ہے - مسل بنا بر اجرائے احکام باجلاس صاحب ریونیو ممبر بہادر مرسل ہو۔

دستخط حضور پرنور جناب نواب صاحب بہادر دام اقبالہم دستخط صاحب وائس پریزیڈنٹ بہادر
دستخط صاحب ریونیو ممبر بہادر دستخط صاحب جوڈیشل ممبر بہادر
دستخط صاحب سکرٹری بہادر

حکم صاحب ریونیو ممبر بہادر

احکام ضابطہ جاری ہوں بخشی فوج اور اہلیہ پنشنداران کو اطلاع دیجاوے - ۲۹ دسمبر ۱۸۹۴ء

روبکار اجلاس صاحب ڈپٹی ریزیڈنٹ بہادر واقع ۲۴ دسمبر سنہ ۱۸۹۴ء

بوصول تحریر انگریزی اجلاسی صاحب ریزیڈنٹ بہادر پولیٹکل افسر نمبری ۱۸۹۹ مورخہ ۱۲ دسمبر سنہ ۱۸۹۴ء منشی عابد حسین بعہدہ کلرکی دفتر صاحب ریزیڈنٹ بہادر پولیٹکل افسر تنخواہ بیس روپیہ ماہوار تاریخ ۱۰ دسمبر سنہ ۱۸۹۴ء سی بجای گیان سروپ کلرک متوفی ۵ دسمبر سنہ ۱۸۹۴ء مقرر ہوئے ۔

حکم ہوا کہ

احکام تقرر منشی عابد حسین حسب تصریح سند جاری ہون ۔

روبکار اجلاس صاحب جوڈیشل ممبر بہادر واقع ۳۱ دسمبر سنہ ۱۸۹۴ء

دیکھا جاتا ہے کہ یہان کی عدالتون مین جو کاغذات تمسکات و بیعنامجات وغیرہ وجہ ثبوت مین عدالتہای دیوانی مین داخل ہوتے ہین وہ اصل کاغذات شامل مثل نہین ہوتے بلکہ نقول غیر مصدقہ مثل مین شامل کیے جاتے ہین اصل کاغذ فریق پیش کنندہ کو فوراً بعد ملاحظہ واپس دیدیا جاتا ہے یا یہ کہ اصل کاغذ پیش ہی نہین کیا جاتا صرف نقل پر کارروائی ہوتی ہی یہ طریقہ نامناسب ہی ہمیشہ جو کاغذات بنای دعویٰ ہون یا ثبوت مین پیش کیے جاوین اصل داخل ہو کر شامل مثل ہونا چاہیے اور تا انقضاے میعاد اپیل اوسکا واپس ہونا نہین چاہیے لہذا ۔

حکم ہوا کہ

ایک ایک نقل اسکی جملہ عدالتہاے دیوانی مین بھیجی جاوی کہ حسب صراحت مندرجہ بالا آیندہ کارروائی ہونا چاہیے اور ایک نقل درج گزٹ ہو

روبکار اجلاس صاحب جوڈیشل ممبر بہادر واقع ۲۱ جنوری سنہ ۱۸۹۵ء

دیکھا جاتا ہے کہ عدالتہای دیوانی مین جب کوئی مقدمہ عدالت اپیل سے بہ تنسیخ فیصلہ عدالت ماتحت واپس برای تجویز ثانی کیا جاتا ہے تو عدالتہای دیوانی مین بعد تحقیقات وغیرہ جب فیصلہ تجویز ثانی تحریر کیا جاتا ہے تو حکم مین یہ عبارت لکھی جاتی ہی (فیصلہ سابق بحال رہی) یہ بالکل نامناسب ہے فیصلہ سابق جب عدالت اپیل سی منسوخ ہو چکا تو وہ کیسے بحال رہ سکتا ہے بعد حکم اپیل عدالت ماتحت سے جب دوسرا فیصلہ لکھا جاتا ہے تو وہ فیصلہ گویا تجویز جدید ہی فیصلہ سابق کی بحالی و غیر بحالی کی بحث کی کچھ ضرورت نہین ہے ۔

حکم ہوا کہ

ایک ایک نقل اس روبکار کی ہدایتاً جملہ عدالتہای دیوانی مین بھیجی جاوے اور ایک نقل درج گزٹ ہو ۔

مطبع سرکاری ریاست رامپور مین چھپکر شائع ہوا